The Absolute Reality
www.quran4u.com

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى

اور پایا تم کو ناواقفِ راہ تو راہ دکھائی، اور پایا تم کو تنگ دست سو غنی کر دیا۔

تفسیر ابن کثیر

علامہ عماالدین ابن کثیر

مترجم

مولانا محمد صاحب جونا گڑھی

اَلضُّحَى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

شانِ نزول:

مسند احمد میں ہے کہ حضور بیمار ہو گئے اور ایک یا دو راتوں تک آپ تہجد کی نماز کے لیے نہ اٹھ سکے تو ایک عورت کہنے لگی کہ تجھے تیرے شیطان نے چھوڑ دیا۔ اس پر یہ اگلی آیتیں نازل ہوئیں۔ بخاری، مسلم

وَالضُّحَى

وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى

حضرت جندبؓ فرماتے ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام کے آنے میں کچھ دیر ہوئی تو مشرکین کہنے لگے کہ یہ تو چھوڑ دیئے گئے تو اللہ تعالیٰ نے و الضحی سے ماقلی تک آیتیں نازل کیں۔

ابن اسحٰقؒ اور بعض اور سلف نے فرمایا ہے کہ جب حضرت جبرئیل اپنی اصلی صورت میں ظاہر ہوئے تھے اور بہت ہی قریب ہو گئے تھے اس وقت اسی سورت کی وحی نازل فرمائی تھی۔

ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ وحی کے رک جانے کی بنا پر مشرکین کے اس ناپاک قول کے رد میں یہ آیتیں اتریں۔

وَالضُّحَى (١)

قسم ہے چاشت کے وقت کی‘

وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى (٢)

اور قسم ہے رات کی جب چھا جائے‘

یہاں اللہ تعالیٰ نے دھوپ چڑھنے کے وقت کی دن کی روشنی اور رات کے سکون اور اندھیرے کی قسم کھائی جو قدرت قادر اور خلق خالق کی صاف دلیل ہے جیسے اور جگہ ہے:

اور جگہ ہے:

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى - وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى - (92:1-2)

قسم ہے رات کی جب چھا جائے‘ اور قسم ہے دن کی جب روشن ہو۔

مطلب یہ ہے کہ اپنی اس قدرت کا یہاں بھی بیان کیا ہے۔

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى (٣)

نہ تو تیرے رب نے تجھے چھوڑا اور نہ وہ بیزار ہو گیا ہے‘

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى (٤)

یقیناً تیرے لیے انجام آغاز سے بہتر ہے‘

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیرے رب نے نہ تو تجھے چھوڑا نہ تجھ سے دشمنی کی‘ تیرے لیے آخرت اس دنیا سے بہت بہتر ہے اسی لیے رسول اللہ ﷺ دنیا میں سب سے زیادہ زاہد تھے اور سب سے زیادہ تارک دنیا تھے آپ کی سیرت کا مطالع کرنے والے پر یہ بات ہرگز مخفی نہیں رہ سکتی۔

مسند احمد میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ حضورؐ بوریئے پر سوئے جسم مبارک پر بوریئے کے نشان پڑ گئے جب بیدار ہوئے تو میں آپؐ کی کروٹ پر ہاتھ پھیرنے لگا اور کہا حضورؐ ہمیں کیوں اجازت نہیں دیتے کہ اس بوریئے پر کچھ بچھا دیا کریں۔ حضورؐ نے فرمایا:

مَالِي وَلِلدُّنْيَا، إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الدُّنْيَا كَرَاكِبٍ ظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

مجھے دنیا سے کیا واسطہ ہے؟ میں کہاں دنیا کہاں؟ میری اور دنیا کی مثال تو اس راہرو سوار کی طرح ہے جو کسی درخت تلے ذرا سی دیر ٹھہر جائے پھر اسے چھوڑ کر چل دے۔

یہ حدیث ترمذی میں بھی ہے اور حسن ہے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى (٥)

تجھے تیرا رب بہت جلد انعام دے گا' اور تو راضی خوش ہو جائے گا'

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تیرا رب تجھے آخرت میں تیری امت کے بارے میں اسقدر نعمتیں دے گا کہ تو خوش ہو جائے گا انکی بڑی تکریم ہوگی اور آپؐ کو خاص کر کے حوض کوثر عطا فرمایا جائے گا جس کے کنارے پر کھوکلے موتی کے خیمے ہوں گے جسکی مٹی خالص مشک ہوگی۔

ایک روایت میں ہے کہ جو خزانے آپؐ کی امت کو ملنے والے تھے وہ ایک ایک کر کے آپؐ پر ظاہر کئے گئے آپ بہت خوش ہوئے اس پر یہ آیت اتری۔

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى (٦)

کیا اس نے تجھے یتیم پا کر جگہ نہیں دی؟

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى (٧)

اور تجھے راہ بھولا پا کر ہدایت نہیں دی؟

پھر فرمایا کہ راہ بھولا پا کر صحیح راستہ دکھا دیا' جیسے اور جگہ ہے:

وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ رُوحاً مِّنْ أَمْرِنَا مَا كُنتَ تَدْرِى مَا الْكِتَـبُ وَلاَ الإِيمَـنُ وَلَـكِن جَعَلْنَـهُ نُوراً نَّهْدِى بِهِ مَن نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا (42:52)

اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح (جبرئیل یا قرآن) کی وحی کی تم یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ ایمان کیا چیز ہوتی ہے نہ کتاب کی خبر تھی بلکہ ہم نے اسے نور بنا کر جسے چاہا ہدایت کر دی۔

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى (٨)

اور تجھے تنگدست پاکر تونگر نہیں بنا دیا؟

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بال بچوں والا ہوتے ہوئے تنگ دست پاکر ہم نے آپ ﷺ کو غنی کر دیا پس فقیر صابر اور غنی شاکر ہونے کے درجات آپ کو مل گئے صلوات اللہ وسلامہ علیہ۔

حضرت قتادہؒ فرماتے ہیں کہ یہ سب حال نبوت سے پہلے کے ہیں۔

بخاری اور مسلم میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تونگری مال و اسباب کی زیادتی سے نہیں بلکہ حقیقی تونگر وہ ہے جس کا دل بے پرواہ ہو۔ صحیح مسلم میں ہے اس نے فلاح پالی جسے اسلام نصیب ہوا اور کافی ہو جائے اتنا رزق بھی ملا اور اللہ کے دیے ہوئے پر قناعت کی توفیق ملی۔

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ (٩)

پس یتیم پر تو بھی سختی نہ کیا کر،

مسکین کو نہ جھڑکو:

پھر فرماتا ہے کہ یتیم کو حقیر نہ خیال کر نہ ڈانٹ ڈپٹ کر بلکہ اسکے ساتھ احسان و سلوک کر اور اپنی یتیمی کو نہ بھول۔

قتادہؒ فرماتے ہیں کہ یتیم کے لیے ایسا ہو جانا چاہیے جیسے سگا باپ اپنی اولاد پر مہربان ہوتا ہے۔

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ (١٠)

اور نہ سوال کرنے والے کو ڈانٹ ڈپٹ

سائل کو نہ جھڑک جس طرح تم بے راہ تھے اور اللہ نے راہ دی تو اب جو تم سے علمی باتیں پوچھے صحیح راستہ دریافت کرے تو تم اسے ڈانٹ ڈپٹ نہ کرو غریب مسکین ضعیف بندوں پر تکبر تجبر نہ کرو انہیں ڈانٹو ڈپٹو نہیں برا بھلا نہ کہو سخت سست نہ بولو اگر مسکین کو کچھ نہ دے سکے تو بھی بھلا اور اچھا جواب دے نرمی اور رحم کے ساتھ لوٹا دے۔

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (١١)

اور اپنے رب کے احسانوں کو بیان کرتا رہ۔

پھر فرمایا کہ اپنے رب کی نعمتیں بیان کرتے رہو یعنی جس طرح تمہاری فقیری کو ہم نے تونگری سے بدل دیا تم بھی ہماری ان نعمتوں کو بیان کرتے رہو اسی لیے حضور ﷺ کی دعاؤں میں یہ بھی تھا

و اجعلنا شکرین لنعمتک مثنین بها علیک قابلیها و المها علینا

اے اللہ ہمیں اپنی نعمتوں کی شکر گزاری کرنے والا انکی وجہ سے تیری ثنا بیان کرنے والا انکا اقرار کرنے والا کر دے اور ان نعمتوں کو ہمیں بھرپور دے۔

ابونضرہؒ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کا یہ خیال تھا کہ نعمتوں کی شکرگزاری میں یہ بھی داخل ہے کہ انکا بیان ہو۔

ابوداؤد میں ہے کہ اس نے اللہ کی شکرگزاری نہیں کی جس نے لوگوں کی شکرگزاری نہ کی۔

ابوداؤد کی اورحدیث میں ہے کہ جسے کوئی نعمت ملی اوراس نے اسے بیان کیا تووہ شکرگزار ہے اورجس نے اسے چھپایا اس نے ناشکری کی۔

اورروایت میں ہے کہ جسے کوئی عطاوی جائے اسے چاہیے کہ اگر ہوسکے تو بدلہ اتاردے اگر نہ ہوسکے تو اسکی ثنا بیان کرے جس نے ثنا کی وہ شکرگزار ہوا اورجس نے نعمت کا اظہار نہ کیا اسنے ناشکری کی۔

مجاہدؒ فرماتے ہیں کہ یہاں نعمت سے مراد نبوت ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ قرآن مراد ہے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں مطلب یہ ہے کہ جو بھلائی کی باتیں پپ کو معلوم ہیں وہ اپنے بھائیوں سے بھی بیان کرو۔

محمد بن اسحٰق کہتے ہیں کہ جو نعمت وکرامت نبوت کی تمہیں ملی ہے اسے بیان کرو اسکا ذکر کرو اوراس کی طرف لوگوں کو دعوت دو۔ چنانچہ حضورؐ نے اپنے والوں میں سے جن پر آپؐ کو اطمینان ہوتا پوشیدگی سے پہلے پہل دعوت دینی شروع کی اور آپؐ پر نماز فرض ہوئی جو آپؐ نے ادا کی۔

© **Copy Rights:**
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com